شکنجے میں کسا جا سکتا ہے۔ کئی افراد فرضی ناموں سے انٹرویو دیتے ہیں۔ کچھ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ازبکستان میں اسلامی اداروں، مساجد اور نجی اسلامی مدارس کی تعمیر نیز اسلامی دنیا کے دانشوروں کے دوروں کو اس خدشہ کی بنیاد پر محدود رکھنے کی پالیسی اختیار کی گئی ہے کہ کہیں اس کے نتیجہ میں یہاں بنیاد پرست اسلام سر نہ اٹھا لے۔ تاہم ملک کے بعض حصّوں میں حکام کی پالیسی اِس ضمن میں بڑی محتاط اور ممکنہ تصادم سے گریز پر مبنی ہے۔ مثال کے طور پر مشرق میں واقع وادی فرغانہ کے علاقے میں اگر حکومت اسلامی سرگرمیوں کو محدود کرنے کی کوشش کرے تو اسے ممکنہ طور پر شدید خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

قازقستان: اقتصادی صورتِ حال بہتر ہو رہی ہے۔

قازقستان اپنے ترقی یافتہ اقتصادی ڈھانچے اور مستحکم پیداواری صلاحیّت کی بنا پر نہایت تیزی سے ایک جدید زراعتی اور صنعتی ملک کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ یہاں توانائی کے شعبہ میں سرمایہ کاری کے لیے بڑے وسیع مواقع پائے جاتے ہیں جس کی عالمی بینک نے بھی بھرپور تعریف و توصیف کی ہے۔

قازقستان میں معدنی پیداوار کے ۱۶۰ کمپلکس موجود ہیں جن سے ۲،۱ بلین ٹن تیل، ۰،۷ بلین ٹن منجمند اور ۱،۷ ٹرلین کیوبک میٹر قدرتی گیس حاصل ہوتی ہے۔ بحیرہ قزوین کے سیکٹرز میں قازقستان ۴،۵ بلین ٹن تیل ۱،۶ بلین ٹن منجمند اور ۵،۹ ٹرلین کیوبک میٹر قدرتی گیس حاصل کر رہا ہے۔

قازقستان کی خواہش ہے کہ بیرونی سرمایہ کار ملک میں سرمایہ کاری کریں۔ اس سلسلہ میں تیل اور گیس نکالنے کے شعبہ میں بالترتیب ۳،۲۳ اور ۸،۲ بلین امریکی ڈالرز کی سرمایہ کاری درکار ہے۔ قازقستان میں ایسے تعلیم یافتہ افراد کی کافی تعداد موجود ہے جو ملک کی معاشی ترقی میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مقامی تکنیکی ماہرین بڑی تیزی سے مغربی ٹیکنالوجی سے واقفیت حاصل کر رہے ہیں۔

قازقستان کے "تنگیز" آئل فیلڈ اور امریکہ کے شیورون کارپوریشن کے درمیان جو معاہدہ طے پایا ہے، اِس کے نتیجہ میں سن ۲۰۰۰ء میں ۳۰ ملین ٹن تیل کی پیداوار حاصل ہونے کی توقع ہے۔ مارچ ۹۵ء میں "قازق گیس" نے اٹلی کی اڈجپ آئل کمپنی (Adgip Oil Company)، برطانیہ کی "برٹش گیس" اور روس کی "گیس پروم" کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس کی رُو سے مذکورہ کمپنیوں کے ساتھ مل کر قازقستان کے "کراچاگانک آئل فیلڈ" کو ترقی دی جائے گی۔ قازقستان کا یہ آئل فیلڈ علم ارضیات کی رُو سے ایک انتہائی پیچیدہ علاقے میں واقع ہے۔ یہاں بیک وقت کوئلہ، گیس اور تیل کے وسیع ذخائر

موجود ہیں۔ ان منصوبہ جات پر عملدرآمد کو ممکن بنانے کے لیے یورپی بینک برائے بحالیات و ترقی سے وسائل کی فراہمی کے لیے درخواست کی گئی ہے۔ سلطنت عمان تیل نکالنے کے شعبہ میں قازقستان کی مدد کر رہی ہے۔ جاپان کی فرم "اٹوچو" نے قازقستان کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کی رُو سے وہ قازقستان کے کاراگنڈا میٹلر جیکل کمپلکس کو تکنیکی امداد فراہم کرے گا۔

صنعتی شعبہ میں ترقی کی خاطر قازقستان نے اپنی بیمار صنعت کی تنظیم نو کے لیے اقدامات شروع کیے ہیں۔ وہ آزاد ممالک کی دولت مشترکہ اور بیرونی ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات میں اضافہ کے بارے میں پُرعزم ہے۔ غیر ملکی بینک یہاں اپنی شاخیں کھول رہے ہیں۔ البرکہ بینک ۱۹۹۲ء سے الماتا میں ۳ء۳ ملین ڈالر کے سرمایہ کے ساتھ کام شروع کر چکا ہے۔ ۱۹۹۳ء میں ترکی کی شراکت سے "قاز کامرس - زیارت" اور "ترکش - قازق انٹر نیشنل بینک" نے بھی کام شروع کر دیا ہے۔ بینک آف چائنا بھی ۷ ملین امریکی ڈالر کے سرمایہ کے ساتھ قازقستان کے دارالحکومت میں کام شروع کر رہا ہے۔ حال ہی میں ABN-AMRO کی ایک شاخ بھی کھل چکی ہے۔ سٹی بینک بھی الماتا میں جلد ہی اپنی ایک شاخ کھول رہا ہے۔

ماہرین کو خدشہ ہے کہ غیر ملکی بینک تجارت اور کاروبار کے شعبہ پر چھا جائیں گے۔ اس صورت حال کے تدارک کے لیے قازق حکام قوانین بنا رہے ہیں جن کے ذریعہ نہ صرف ان بینکوں کے سرمایہ پر ایک حد مقرر کر دی جائے گی بلکہ ان کے لیے لائسنس کا حصول صرف اس صورت تک محدود کر دیا جائے گا جب وہ مقامی بینکوں کے ساتھ شراکت کے معاہدے کریں گے۔ مقامی بینکوں کی جانب سے شکایت کی جا رہی ہے کہ ان غیر ملکی بینکوں میں صرف غیر ملکی کمپنیوں کو ہی اکاؤنٹ کھلوانے کی اجازت ہے جبکہ مقامی کمپنیاں اس حق سے محروم ہیں۔ بہت سارے لوگوں کا خیال ہے کہ غیر ملکی بینکوں کی یہ روش مالیاتی شعبہ میں صحت مند مقابلے کی راہ میں رکاوٹ بنے گی جس کے نتیجہ میں مقامی بینک اس قابل نہیں ہو سکیں گے کہ وہ بین الاقوامی معیار تک پہنچ سکیں۔ ان کے مطابق مقابلہ کی فضا کی حوصلہ افزائی مقامی بینکوں میں پائی جانے والی بدعنوانی اور غلط لین دین کے خاتمہ کے لیے بھی ضروری ہے۔

CIS کے دوسرے تمام ممالک کی طرح قازقستان میں بھی ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشی شعبہ کو سیاست سے دور رکھا جائے، نجی شعبہ کو ترقی دی جائے، اور صنعتی و زراعتی شعبوں پر حکومتی کنٹرول کی بجائے معیشت کے ان اہم شعبوں میں اصلاحات کی جانب تیز تر پیش قدمی کی جائے۔

قازقستان میں اب تک معیشت کی نج کاری کے لیے جو کام ہوا ہے وہ توقعات سے کم تر ہے۔ ملک میں جمہوری اصلاحات کے نفاذ اور سیاسی استحکام کے حصول کا عمل اگر جاری رہتا ہے تو اپنے لامحدود قدرتی ذخائر کی بنا پر قازقستان نہایت تیزی سے ترقی کر سکتا ہے۔